ماہ رمضان المبارک کے دوران مرکزی انجمن کے زیر اہتمام

نونہالانِ وطن کیلئے رجوع الی القرآن کی خصوصی مہم

مرتب : غازی محمد وقاص

ماہِ رمضان المبارک برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ نزول قرآن کا بھی مہینہ ہے۔ اس ماہ مبارک میں خواص اور عوام الناس کے رجوع کی غرض سے مرکزی انجمن خدام القرآن گذشتہ تیس برس سے رجوع الی القرآن کی مہم مختلف انداز سے چلاتی رہتی ہے۔

رجوع الی القرآن کی دعوت کو نونہالانِ وطن تک پہنچانے میں سب سے زیادہ دلچسپی ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ لیتے ہیں۔ وہ مرکزی انجمن کی مشاورت اور مجلس عاملہ میں قبل از وقت یاددہانی کرواتے ہیں اور اس کے لئے تجاویز بھی دیتے ہیں۔ اس سال ان کی تجویز پر صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے فیصلہ کیا کہ سکولوں کے ہائی کلاسوں کے طلبہ سے خطاب کیا جائے اور وہاں ''قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں' عظمت قرآن اور عظمت صیام و قیام رمضان'' پر مشتمل لٹریچر مفت تقسیم کیا جائے۔ چنانچہ اس مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی ذمہ داری ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب نے خود اٹھائی اور ان کی معاونت عبدالرزاق صاحب ناظم حلقہ لاہور ڈویژن نے کی۔

ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب نے پہلا رابطہ گورنمنٹ سلیمانیہ پبلک ہائی سکول سمن آباد کے ہیڈ ماسٹر جناب میاں نذیر طاہر صاحب سے کیا۔ انہوں نے نہایت گرمجوشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف اپنے سکول میں پروگرام منعقد کروایا بلکہ سمن آباد کے دیگر سکولوں میں بھی پروگرام منعقد کروانے میں بھرپور تعاون کیا۔ ماہِ رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں ماہ دسمبر کی چھٹیوں کی وجہ سے پروگرام کا آغاز نہ ہو سکا' جبکہ دوسرے عشرے کے وسط میں شدید سردی اور دھند کی وجہ سے سکولوں میں صبح کے وقت اسمبلیاں نہیں ہو رہی تھیں۔ جس کی وجہ سے محسوس ہو رہا تھا کہ یہ پروگرام منعقد ہونا ممکن نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم اس ماہ مبارک پر ہے کہ اس ماہ کے دوران شیاطین و جن قید کر لیے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان پروگراموں کے انعقاد میں حائل رکاوٹیں بحمد اللہ دور ہو گئیں اور پروگرام ہوئے' جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

① گورنمنٹ سلیمانیہ پبلک ہائی سکول' سمن آباد

۱۶/ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ بروز منگل گیارہ بجے دوپہر ساتویں تا دسویں جماعت کے تقریباً تین

سو طلبہ کو گراونڈ میں جمع کیا گیا اور سکول کے تمام اساتذہ بھی جمع ہو گئے۔ ہیڈ ماسٹر میاں نذیر طاہر صاحب نے مختصر تعارف کروایا اور اس کے بعد راقم نے روزہ کی غرض و غایت بیان کی کہ اس کا مقصد حصولِ تقویٰ ہے۔ یہ ایک ماہ کا ٹریننگ پروگرام اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس لئے دیا ہے کہ ہمارے اندر ایک ماہ کے مقررہ وقت میں اس کی حلال کی ہوئی چیزوں سے رکنے کی عادت پیدا ہو جائے اور اگلے گیارہ ماہ میں ہم اس کی حرام کی ہوئی چیزوں سے رک جائیں۔ اور اس روزہ کا دوسرا پروگرام رات کا قیام ہے' جس میں ہمیں قرآن مجید کے ذریعے یہ بھی معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے اور مزید کیا احکام ہیں جو ہم عموماً بھولے ہوئے ہیں۔ اس کی یاددھانی ہو جائے اور ان احکام پر بھی عمل پیرا ہوں اور جو غلط کام اور گناہ سرزد ہو رہے ہیں' ان سے بھی رک جائیں۔ اس متوازی پروگرام پر انسان پورے ماہ عمل پیرا رہے تو اس کے اندر تقویٰ پیدا ہو جاتا ہے جو کہ نجات اُخروی کا باعث بنے گا۔

اس کے بعد پروفیسر فیاض حکیم نے خطاب کیا۔ ان کا موضوع "قرآن مجید کے حقوق" تھا۔ انہوں نے طلبہ کی توجہ قرآن مجید کی زبان "عربی" سیکھنے پر کرائی اور اس کے پانچ حقوق جو عموماً صدر مؤسس کی کتاب "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" کے حوالے سے بیان کئے جاتے ہیں' نہایت اختصار اور آسان زبان میں بیان کیے۔ یہاں چھ سو(۶۰۰) کتابچے تقسیم کیے گئے۔

(۲) گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول سمن آباد

بروز بدھ ۱۷ دسمبر ۹۸ء صبح آٹھ بجے "سکول اسمبلی" سے راقم نے "روزہ اور قرآن مجید" کے موضوع پر خطاب کیا۔ پروگرام میں شرکت کرنے والے طلبہ کی تعداد ۱۵۰ تھی جبکہ دس اساتذہ بھی موجود تھے۔

(۳) سیکرڈ ہارٹ سکول۔ ریگل چوک لاہور

یہ پروگرام ۱۷ دسمبر ۹۸ء صبح دس بجے سکول کے گراونڈ میں منعقد ہوا' جس میں ساتویں تا دسویں جماعت کے ۲۰۰ طلبہ نے شرکت کی۔ راقم اور محمد مبشر صاحب نے "قرآن اور روزہ" کے حوالہ سے گفتگو کی۔ یہاں دو سو کتابچے تقسیم کئے گئے۔

(۴) سنٹرل ماڈل سکول نمبر ۲ سمن آباد

یہ پروگرام اساتذہ کے ساتھ افطاری کا تھا' جو سکول ہی میں بروز بدھ ۱۷ دسمبر ۹۸ء منعقد ہوا' جس سے پروفیسر فیاض حکیم صاحب نے خطاب کیا۔

⑤ سنٹرل ماڈل سکول نمبر ۲ سمن آباد

یہ پروگرام جمعرات ۷ جنوری ۹۹ء سکول ہذا کی دوسری شفٹ کے طلبہ سے ساڑھے بارہ بجے دوپہر ہوا' جس سے پروفیسر فیاض حکیم صاحب نے روزہ اور قرآن مجید کے موضوع سے خطاب فرمایا۔ اس پروگرام میں دو سو طلبہ اور سات اساتذہ شریک ہوئے۔

⑥ سنٹرل ماڈل سکول نمبر ۲ سمن آباد

یہ پروگرام ۸ جنوری ۹۹ء بروز جمعہ صبح آٹھ بجے "سکول اسمبلی" میں ہوا اور پروفیسر فیاض حکیم صاحب نے "قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب کیا۔ یہاں طلبہ کی تعداد دو ہزار اور اساتذہ کی تعداد ۲۵ تھی۔ یہاں بھی لٹریچر تقسیم ہوا۔

ان تمام پروگراموں میں ہیڈ ماسٹر صاحبان کا حد درجہ کا تعاون رہا۔ انہوں نے اس پروگرام اور محنت کو خوب سراہا جو کہ صرف اور صرف توفیق رب العالمین سے ہو سکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ : کتابتِ مصاحف اور علمِ ضبط

کے بیان کے لئے دیکھئے مندرجہ ذیل مصاحف کے ضمیمہ ہائے "التعریف"۔ مصحف المدینہ ص "د" مصحف الجماھیریہ ص "ل"

۱۰۴۔ حق التلاوۃ ص ۶۹' الکلاک ص ۷۰

۱۰۵۔ مثلاً مصری اور سعودی مصحف جہاں زائد کی علامت "x" کی بجائے " " ڈالی گئی ہے۔

۱۰۶۔ مثلاً دیکھئے ترکی مصحف بقلم حامد ایتاج شروع سورۃ البقرۃ ہی میں "اولئک"۔

۱۰۷۔ مثلاً دیکھئے ایرانی مصحف بقلم طاہر تبریزی شروع سورۃ البقرہ ھی میں "اولئک"۔

۱۰۸۔ مثلاً مصری مصحف الحلبی' ایرانی مصحف بخط سید حسین میرخانی اور ترکی مصحف بخط حافظ عثمان۔

۱۰۹۔ مصحف الحلبی ص ۵۲۳' ص ۵۲۵' بیان علامات (التعریف)

۱۱۰۔ بعض ترکی اور ایرانی مصاحف کا ذکر اوپر حاشیہ نمبر ۱۰۶ تا ۱۰۸ میں آیا ہے۔ چینی مطبوعہ نمونے ہمارے سامنے صرف "ختم القرآن" اور "الخطب الاربعون" کے ہی تھے۔